سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

محمد یونس

بنام

ریاست گجرات

15 اکتوبر 1997

[جی۔این۔رے اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

دہشت گرد اور تخریبی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1987: دفعہ 20اے، 3اور 5۔

ٹاڈا ملزم-دفعہ 3اور 5 کے تحت فرد جرم-دفعات کے اطلاق کے لئے شرط-فوجداری کارروائی شروع کرنے کے لئے قانونی اتھارٹی کی پیشگی منظوری-تعمیل میں ناکامی-اثر۔

اپیل کنندہ ملزم پر دفعہ 3اور 5 کے تحت فرد جرم عائد-دفعہ 20اے (1) کے تحت ضلع سپرانٹنڈنٹ آف پولیس کی پیشگی منظوری حاصل نہیں کی گئی-دفعہ 20اے کی لازمی دفعات پر تعمیل نہ کرنے پر الزامات کو ختم کرنے کے لئے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر درخواست-نامزد عدالت کی طرف سے مسترد-سپریم کورٹ میں اپیل-منعقد: قانونی اتھارٹی کی پیشگی منظوری لازمی ہے-ایسی اجازت تحریری طور پر ہونی چاہئے-زبانی اجازت قبول نہیں کی جاسکتی ہے-موجود حقائق پر زبانی منظوری بھی نہیں دی گئی۔

انیرودھسن جی کرن سنگھ جی جڈیجا اور دیگر بنام ریاست گجرات، اے آئی آر (1995) 5ایس سی 2390، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1997 کی فوجداری اپیل نمبر 741۔

1996 کے ٹی۔سی۔سی۔نمبر 3 میں احمد آباد کی نامزد عدالت کے 21.4.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی جانب سے ڈبلیو۔اے۔انصاری، کے۔ایم۔ایم۔خان، شعیب عرشی اور این۔اے۔صدیقی شامل ہیں۔

جواب دہندہ کے لئے ڈاکٹر گھاٹے اور محترمہ ایچ۔واہی۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اس اپیل میں احمد آباد کے فاضل ایڈیشنل نامزد جج نے 21 اپریل 1997 کو آئی سی آر سے جڑے دہشت گردی کے مجرمانہ معاملے نمبر 3/96 میں دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1987 (مختصر میں ٹاڈا) کی دفعہ 3 اور 5 کے تحت الزام ہٹانے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ٹاڈا کی دفعہ 20 اے کی لازمی دفعات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ضلع احمد آباد کے پولیس اسٹیشن راکھیال کا نمبر 94/93 چیلنج کے دائرے میں ہے۔

درخواست گزار کے وکیل نے اس عدالت کے تین ججوں کی بیٹھک کے فیصلے کا حوالہ دیا ہے جس میں انیرودھسنجی کرن سنگھ جی جوڈیجا اور دیگر بنام ریاست گجرات، اے آئی آر (1995) 5 ایس سی 2390. شامل ہیں۔مذکورہ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ٹاڈا کے تحت جرم کا نوٹس ٹاڈا کی دفعہ 20 اے کی ذیلی دفعہ (1) اور ٹاڈا کی دفعہ 20 اے کی ذیلی دفعہ (2) کی تعمیل پر لیا جا سکتا ہے۔ٹاڈا کی دفعہ 20 اے کی ذیلی دفعہ (1) میں کہا گیا ہے:

"20-اے(1)' کوڈ میں کچھ بھی موجود ہونے کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت جرم کے ارتکاب کے بارے میں کوئی بھی معلومات پولیس ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی پیشگی منظوری کے بغیر پولیس کے ذریعہ ریکارڈ نہیں کی جائے گی۔

فاضل وکیل نے دلیل دی ہے کہ اس معاملے میں ٹاڈا کی دفعہ 20اے کی ذیلی دفعہ(1) میں ذکر کردہ قانونی اتھارٹی نے ٹاڈا کے تحت فوجداری کارروائی شروع کرنے کے لئے کوئی پیشگی منظوری نہیں دی ہے۔لہٰذا ٹاڈا کے تحت الزامات عائد نہیں کیے جاسکتے۔

حالانکہ، استغاثہ کی طرف سے دلیل دی گئی ہے کہ جس دن اس معاملے میں جانچ ہوئی تھی، اسی دن احمد آباد کے پولیس کمشنر موجود تھے اور انہوں نے ٹاڈا کی دفعہ 20اے(1) کے تحت زبانی اجازت دی تھی۔ ہم یہاں یہ اشارہ کرسکتے ہیں کہ ٹاڈا کی دفعات کے تحت شروع کیے گئے فوجداری معاملے میں سنگین نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے زبانی اجازت قبول نہیں کی جاسکتی۔ ہمارے خیال میں دفعہ 20اے(1) کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ مذکورہ ذیلی دفعہ میں مذکور قانونی اتھارٹی کی پیشگی منظوری تحریری طور پر ہونی چاہیے تاکہ قانونی اتھارٹی کے عمل میں شفافیت ہو اور اس کے بعد زبانی اجازت دے کر کسی قسم کی مداخلت کا کوئی موقع نہ ملے۔

اس کے علاوہ، معاملے کے حقائق میں ہمیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ زبانی اجازت بھی نہیں دی گئی تھی۔ مدعا علیہ کے وکیل ڈاکٹر گھاٹے نے ہماری توجہ دو دستاویزوں کی طرف مبذول کرائی ہے، یعنی اے سی پی کرائم برانچ احمد آباد کی جانب سے احمد آباد شہر کے کرائم بنچ کے ڈپٹی کمشنر کو لکھے گئے خط میں راکھیال پولیس اسٹیشن سی آر 93/94-1 کے سلسلے میں ٹاڈا کی دفعہ 3 اور 5 کا اطلاق کیا گیا ہے۔ یہ خط 11 اگست 1994 کو لکھا گیا ہے۔ مذکورہ خط میں درخواست کی گئی تھی کہ خط میں بتائے گئے حقائق کے مطابق ٹاڈا کی دفعہ 3 اور 5 کا اطلاق ضروری ہے اور اس کے مطابق منظوری دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ ڈاکٹر گھاٹے نے ہمارے سامنے جو دوسرا دستاویز پیش کیا ہے وہ اے سی پی کرائم برانچ احمد آباد کی درخواست کی بنیاد پر ڈی سی پی کی طرف سے دی گئی اجازت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ 11.8.94 کو احمد آباد سٹی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس کرائم برانچ جناب اے کے سرولیا نے اس طرح کی اجازت دی تھی اور اس طرح کی اجازت درج ذیل ہے:

اس لئے غور وخوض کے بعد میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اس معاملے میں ایف آئی آر میں دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1987 (مختصر میں ٹاڈا) کی متعلقہ دفعات لاگو کی جائیں اور اس لئے میں اس کی اجازت دیتا ہوں۔

اس طرح کا خط اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مبینہ زبانی اجازت کمشنر آف پولیس کی طرف سے نہیں دی گئی تھی ورنہ کمشنر آف پولیس کے ماتحت اتھارٹی یعنی ڈپٹی کمشنر آف پولیس سے اجازت لینے اور اس طرح کے ماتحت اتھارٹی کی طرف سے اجازت دینے کا کوئی موقع نہیں ہوتا۔ چونکہ ٹاڈا کی دفعہ 20اے(1) کی لازمی دفعات کی تعمیل نہیں کی گئی ہے، لہٰذا مذکورہ فوجداری معاملے میں ٹاڈا کی دفعہ 3اور 5 کی دفعات کے تحت الزامات کو برقرار نہیں رکھا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ٹاڈا کی دفعات کی اس طرح کی اپیل کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم یہ واضح کیا گیا ہے کہ ٹاڈا کی دفعات کو نافذ کرنے کے لئے انیرودھ سنگھ جی کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کے پیراگراف 16 میں نشاندہی کے مطابق قانون کے مطابق آگے بڑھنے کے لئے متعلقہ اتھارٹی کے لئے کھلا ہوگا۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ ہم نے اس بات پر غور نہیں کیا ہے کہ اس معاملے کے حقائق میں ٹاڈا کی دفعہ 3اور 5 کے تحت مقدمہ بنایا گیا ہے یا نہیں کیونکہ اس طرح کی دفعات کو لاگو کرنے کی شرط پر عمل نہیں کیا گیا تھا۔ لہٰذا اس طرح کے سوال کو مناسب مرحلے میں غور کرنے کے لئے کھلا رکھا جاتا ہے۔ اس کے مطابق اس اپیل کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی این اے

اپیل نمٹا دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document